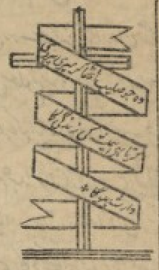
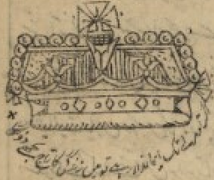






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵ جلد ۱۲ — لودیانہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۸۸۵ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امریکہ کے وزیر طاقت بحری نے سوا تین کروڑ روپیہ کے خرچ سے بحری طاقت کو مضبوط کرنیکی درخواست دی ہے۔ فرانس والوں نے ایک ایسی توپ تیار کی ہے کہ جو تمام دنیا کی توپوں سے زور آور ہے۔ سلطان روم نے اپنے جنگی وزیر کو حکم دیا ہے کہ چھ ہزار سپاہی لیکر مصر کے معاملات کے فیصلہ کی بابت فوراً قاہرہ کی طرف روانہ ہو جاوے۔ روس کے ایک انجنیر نے خاص شہر ہرات کا نقشہ معہ گرد نواح کے تیار کیا ہے۔ کابل میں جو دو روس کے سفیر موجود تھے وہ کابل سے ایران کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ غزنی کا حاکم امیر کابل کے پاس آیا ہے اور کہتا ہے کہ غزنی کی حفاظت کا کوئی خاص انتظام کیا جاوے۔ مصری معاملات کی تجاویز سوچنے کے لئے گوشن صاحب اور لارڈ نارتھ بروک صاحب مقرر ہوئے ہیں۔ کشمیر میں قالین وغیرہ کی بابت جو کمپنی انگریزوں نے قائم کی ہے اسکی رجسٹری لنڈن میں ہو گئی اور اس کمپنی کا سرمایہ دس لاکھ روپیہ ہے۔ ہوبرٹ پاشا نے مصری معاملات کی بابت اپنا یہہ خیال ظاہر کیا ہے کہ یہہ حکومت سلطان روم کے حوالہ کیجاوے تو بہتر ہے ورنہ انگریز سخت مشکل میں پڑینگے۔ تازہ خبر آئی ہے کہ ۱۷ جنوری کو مہدی کی فوج اور انگریزی فوج کا خوب مقابلہ ہوا مہدی کے ۸۰۰ سپاہی مارے گئے اور انگریزی فوج کے طرف ۶۵ سپاہی قتل اور ۱۹ افسر اور ۸۵ سپاہی مجروح ہوئے فوج انگریزی پیشقدمی کر رہی ہے۔ بمبئی کے سربرآوردہ لوگوں نے ایک کمیٹی کر کے یہہ بات تجویز کی ہے کہ ہندوستان کے کل معاملات سے اہل انگلستان کو آگاہ کیا جاوے۔ سوڈان کی کنبر قوم قبائش نے انگریزی جرنیل کی اطاعت قبول کر لی ہے۔ امریکہ میں ایک تار سے ایک ہی وقت میں ۶ جگہ پیغام روانہ کرنیکی ترکیب نکلی ہے۔ روس میں فرقہ نہلسٹ کا بدستور ہے اور علانیہ زار کو قتل کی دھمکیاں دیجاتی ہیں۔ گورنمنٹ ہند کے دفاتر ۱۸ مارچ کو کلکتہ میں بند ہو کر ۱۵ اپریل کو شملہ میں جاری ہونگے۔ افریقہ کے مغرب میں ۶۲۰ میل علاقہ پر چین نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے۔ فارموسا میں مقابلہ فرانس کے لئے گیارہ چینی جہازوں پر سپاہی لدے ہوئے آئے ہیں۔ برہما کی سرحدی مقام میگوی کا گورنر مفسدوں نے قتل کر ڈالا ہے۔ سلاطین یورپ نے یہہ رائے پیش کی ہے کہ نہر سویز کی نگرانی تمام سلاطین کے ہاتھ میں رہے فرانس زور دیتا ہے کہ کل بادشاہوں کی ایک کمیٹی معاملات مصر کے دریافت کے واسطے ایک مقام پر منعقد ہو۔ لنڈن کے ورلڈ اخبار کا ایڈیٹر ہتک عزت کے جرم میں چار ماہ قید کا سزایاب ہوا۔ انگلستان میں ہندوستانی صاحبوں کی تعداد مجموعی اسوقت ۱۶۰ ہے۔ کوریہ میں ہنوز غدر موجود ہے بادشاہ کو بہت چینیوں نے ملکر گرفتار کر لیا تھا مگر جاپان کی فوج نے انکو چھوڑا یا بڑے بڑے مقامات میں ابھی تک باغی موجود ہیں۔ مہدی کاذب کے لوگ دریائے نیل کے کنارے پر لوٹ مار کر رہے ہیں اور چند قافلے انہوں نے تباہ کر دیئے ہیں۔ چین کے باشندے ۱۲۰ فرانس والوں سے

نور افشاں

معاملات روس اور ہندوستان

——— ولائیت کا اخبار سینٹ جیمس گزٹ ہندوستان کے معاملات سرحدی سنجیدگی کی بابت لکھتا ہی کہ سخت مصیبت پیش آنے والی ہی جسکا ابھی سے بندوبست کرنا چاہیئے اُس کی دانست میں وہ دن دور نہیں جبکہ انگلستان کو وسط ایشیا میں روس کا مقابلہ کرنا پڑیگا جسکے لئے اسکو چاہیئے کہ اپنے تئیں برابر تیار رکھے ۲۵ - کروڑ آبادی جس ملک کی ایسی ہو جسکا پانچواں حصہ ہمارا دشمن جانی ہو اُس وسیع ملک اور اُسکی ۱۷ - سو میل لمبی سرحد و ۳ - ہزار میل ریلوی کی حفاظت کے لئے بیشک ہندوستان میں فوج بہت کم ہی اور روس کی لڑائی کے وقت ہرگز اس سے کام نہ نکل سکیگا اس فوج سے فی الحال خود ہندوستان کافی طور پر محفوظ نہیں ہی دریائے اٹک کا پل جسکی محافظت فوج کثیر کی محتاج ہی فقط ایک کمپنی فوج گورہ کی اُسپر تعینات ہی گجرات میں چناب غیر محفوظ ہی جہلم جو ستلج پر واقع ہی فقط ایک کمپنی فوج کی اسمیں رہتی ہی - بہاولپور کا اہم دہن اور دریائے بیاس و راوی کے پل اور کل سلسلہ ریلوی بھی اسی کھلی اور کمزور حالت میں پائی جاتی ہیں +

اخبار مذکور لکھتا ہی کہ جس حالت میں فوج کی اسقدر ضرورت ہی اور نیز دیسی ریاستوں کی فوج کی نگرانی پر ایک کثیر حصہ اسکا متعین ہی تو کہنا پڑتا ہی کہ فقط سلطنت کیواسطے انکو ترغیب دیجاوے کہ اپنی فوج کو موقوف کر کے سرکار کی تسلی کا باعث ہوں یہہ ریاستیں چار کروڑ نو سے لاکھ آبادی پر حکومت کرتی ہیں جنسے انکو ۲۰ - کروڑ روپیہ سال کی مجموعی آمدنی ہوتی ہی - انکے پاس کل ایک ہزار پچاس توپیں باسامان اور کار آمد ہیں اور ۳ - لاکھ ۸۴ - ہزار سپاہی ہیں جنکی نگرانی پر ۲۲ - گورہ اور ۲۸ - دیسی توپخانہ ہیں - ۹ - گورہ اور ۱۲ - دیسی رجمنٹیں سواران اور ۱۹ - گورہ اور ۴۰ - دیسی رجمنٹیں پیادہ کی ہیں +

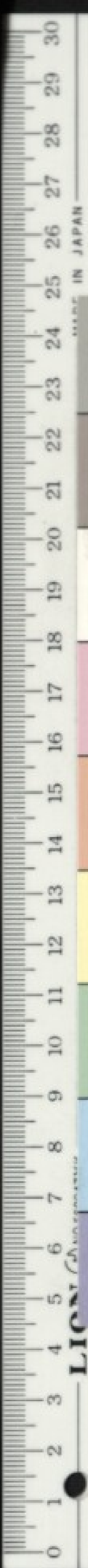
اخبار مذکور لکھتا ہی کہ یہہ درست ہی کہ یہہ فوجیں جو دیسی ریاستیں رکھتی ہیں از روئے عہد و پیمان موجود ہیں لیکن جبکہ ہم ان ریاستوں کو بیرونی حملوں سے محفوظ رکھتے ہیں تو ہم کو یہہ بھی واجب ہی کہ اپنے تئیں اندرونی خطروں سے بچائے رکھیں حق یہہ ہی کہ ان کثیر مسلح فوجوں سے ملک کے امن میں خلل واقع ہونے والا ہی - عام امر ہی کہ انکی موقوفی سے ہماری طاقت مضبوط ہو جاویگی اس سے خود دیسی ریاستیں ایک سخت بوجھ سے نجات پائینگی انکے فضول اخراجات سے ریاستوں کے خزانوں کی حالت خالی ہی اور ملک ٹیکس کے بوجھ سے دب رہا ہی لہذا اُمراء عنقا ہی اور شکایت جا بجا +

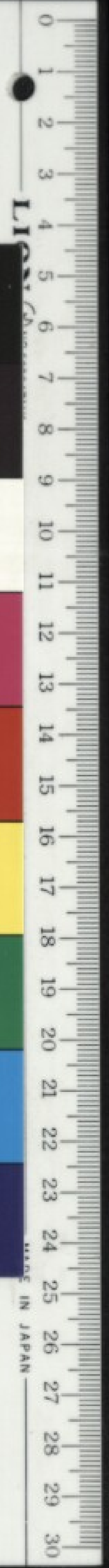
اس اخبار کی دانست میں یہہ ضروری امر ہی کہ فوراً ایک مضبوط فوج پشاور کے متصل ایسے موقع پر مقرر کی جاوے جہاں سے وہ خیبر اور چترال دونوں جانب نظر رکھ سکے - دوسری فوج وادی کورم میں تیسری کوہستان خیبر کے راستوں میں جو درمیان درہ ہی درہائے گومل و کورم کے واقع ہی چوتھی فوج کا پیش خیمہ کوئٹہ یا قندھار میں مقرر ہو جسکی ایک لین میں ٹانک - ڈیرہ اسمعیل خان اور روہڑی سمجھے جاویں اور دوسری لین میں لاہور - ملتان - فیروزپور +

آخر میں اخبار مذکور لکھتا ہی کہ دیسی راجوں کی فوجیں اگر اور کچھ عرصہ تک موقوف نکی گئی تو پھر وہ موقوف نہ ہو سکیگی - سو سال گذشتہ کو یہہ کام جیسا آسان تھا آج اُس سے دوچند مشکل اور اگر زیادہ تاخیر ہوگی جبتک کہ روس ذرا اور قریب آ پہنچیگا تو ہمیشہ کے واسطے نا ممکن ہو جاویگا - روس کی آمد ریاستوں کی آنکھیں پھیر دیگی اور ریاستوں کی نظر روس کی ترقی کی جراءت سے کشش کریگی - ابھی سے یہہ بات معلوم ہو رہی ہی کہ ریاستہائے حیدرآباد و گوالیار - اندور وغیرہ نے اندر اندر اتفاق کر لیا ہی کہ وہ نا منظور کرینگے بلکہ فوج کو موقوف نہ ہونے دینگے +

مصر اور مہدی

——— ڈاک ولایت کی رو سے جنرل گارڈن صاحب کی حالت گو نہ تسلی بخش معلوم ہوتی ہی - اُنہوں نے بقول اخبارات فوج محاصرہ کو ایک نمایاں شکست دی جسکے فعلوں کو جو مقام عبدالرحمن میں واقع ہیں اُنہوں نے سرنگوں سے اڑا دیا اور بہت سے آدمی قتل کئے یہہ بھی افواہ ہی کہ مہدی کا ذکر پیروں کا اعتبار اُسپر سے اُٹھتا جاتا ہی - یہہ واقع بیان کیا جاتا ہی کہ مہدی کاذب نے عثمان دغنا سے فوج کی درخواست کی جسکو اُسنے یہہ کہکر ٹال دیا کہ میں خود قلت فوج سے تنگ ہوں - آپکو کیا بھیجوں - ہم انگریزی کے صدر مقام میں یہہ خبر روانہ ہوئی ہی کہ مہدی کی ملازمت میں ایک فرانس کا باشندہ کارکن ہی جو اُسکا دایاں ہاتھ ہی - وہ خاص قاہرہ میں ایسے خفیہ اور معتبر جاسوس رکھتا ہی جو اُسکو ہر ایک ضروری خبر پہنچاتے رہتے ہیں - ہمارا ارادہ تعداد او حرکات کی اُسکو برابر خبریں ملتی رہتی ہیں اور علاوہ اسکے اُسنے ایک کارخانہ جھوٹی اور گمراہ کرنے والی خبریں گھڑنے اور مشتہر کرنے کا کھول رکھا ہی جسکے بڑھیا بڑھیا نمونہ افسران فوج انگریزی کی بار بار دیکھنے پڑتے ہیں یہہ خبریں عموماً خرطوم یا گارڈن صاحب کی نسبت ہوتی ہیں - بدین علت خالی کہ ہم دھوکھا کھائے اور مفت ماری جاوے - ہم کی رفتار بیرونی جاری ہی اور کہتے ہیں کہ کشتیوں نے سپاہ کے لیجانے میں حسب دلخواہ کام دیا ہی - فوج کا گذر اس پاس کے باشندوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہی جسکی قدموں کی طفیل سڑک کے دونوں جانب کوسوں تک انگریزی رعب قائم ہوگیا





ہے اور امن ایسا چھا گیا ہے کہ جو تباہی شروع ہو گئی اس علاقہ میں مویشی از حد ہیں اور زرخیزی عمدہ اور دہقانی پیشہ عام فوج کی صحت اچھی ہے اور جنرل ولسلی صاحب کی با موقع خبا باخیں اور عالی ہمتی اُنکے ارادوں کو بلند اور حوصلوں کو بڑھا رہی ہے۔ قوم قبائلیش دل و جان سے مددگار ہے جسکا علاقہ اسقدر وسیع ہے کہ اُسکی حدود سے خارطوم فقط پانچ روز کا راستہ ہے۔ فوج نے کشتیوں پر بحری اور شتروں پر بری دونوں راستہ اختیار کر لئے ہیں۔ سات ہزار فوج مقام امبوکول میں پہنچ گئی جو مقام جنگ میں فوج وخیرہ کا کام دیگا۔ سویکم کی طرف فوج بیماری سے عاجز ہے۔ بارہ سو سپاہی جہازی میں صرف چار سو کام کے ہیں باقی بیمار ہیں۔ خدیو مصر کو نشان ہے کہ اسطرف کی کثیر قوم زُکار سے مصالحت کریں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مصر کے معاملہ میں انگلستان اور خدیو نے ایک رائے قایم کرلی اور باہم عہد بھی ہو لیا اگرچہ اسکی تصدیق نہیں ہوئی۔ اسٹریا فرانس جرمنی روس اور اٹلی اتفاق باہمی سے مخالفت پر تلی ہوئی ہیں اور جرمنی کی اس درخواست کا کہ اُنکے وکلا بھی کمیٹی قرضہ مصر میں جگہ پاویں یہہ جواب دیا گیا ہے کہ جوں ہی ملک کا معاملہ فائنل طے ہو لیگا اُنکی درخواست کو منظور کیا جاویگا۔ یہہ جواب خدیو مصر کی طرف سے نوبر پاشا نے وزیر اعظم کی حیثیت میں وکلا روس و جرمنی کو دیا تھا جنہوں نے لطف یہہ کہ نوبر پاشا کی بات کو ناقابل اعتبار مانا۔ یوں ہی کہا کہ ہم تمکو نہیں جانتے۔ ہم خدیو کو دیکھینگے اور اُنہیں سے جواب لینگے اور اسبات پر ایسا زور دیا کہ نوبر پاشا برہم ہو گیا اور چاہتا ہے کہ وزارت سے مستعفی ہو جاوے۔ کہتے ہیں کہ انگلستان اسبات کا سخت مخالف ہے کہ جرمنی اور روس کا اس معاملہ میں دخل ہو۔ اگرچہ باقی اس سے چنداں حاملہ نہیں ہیں +

ہماسلاب

بقیہ عبد الغفور صاحب کے سوالات کے جوابات

اپنے پچھلے پرچہ میں میں نے بطور اختصار اول قسم کی شہادت کی نسبت یعنے یونانی زبان کے اصلی نسخوں کی بابت جو عہد جدید کی عبارت مسلم ٹھہرانے کیواسطے دستیاب ہو سکتے ہیں ذکر کیا تھا اب میں اور بھی زیادہ مختصر باقی دو قسموں کی شہادتوں کا جنکی طرف میں نے اشارہ کیا ہے ذکر کرونگا اور اُسکے بعد میں عبد الغفور کے تیسرے اور چوتھے سوال کی بابت لکھونگا دوسری قسم کی شہادت کا ذکر۔ یونانی زبان سے مختلف زبانوں میں خصوصاً اُن زبانوں میں جو بحیرہ روم کی ساحل پر بولی جاتی تھیں مسیح کے زمانہ میں یا اُسکے زمانہ کے تھوڑے ہی عرصہ بعد جو ترجمے ہوئے وہ دوسری قسم کی شہادت میں داخل ہیں۔ عربی زبان کا بڑا ادب جو محمدی کرتے ہیں اور جسکے سبب سے آجتک یہہ بات ہے کہ قرآن کا کوئی ترجمہ جسکے ساتھ عربی کی اصل عبارت اُوپر درج نہو چھاپنا شرع کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ عیسائی گرجا میں اُسکا نمونہ کہیں نہیں پایا جاتا۔ اُسکے برخلاف اول ہی سے یہہ مانا گیا تھا کہ اگر انجیل درحقیقت زندگی کا کلام اور انسان کے واسطے خدا کی ہدایت ہے جادو کی کتاب نہیں تو یہہ بات سب سے زیادہ ضرور ہے کہ صرف اُسکی آواز ہی نہیں بلکہ اُسکا مطلب بھی ہر قوم کی سمجھ میں آسکے جنکو یہہ خوشخبری سنائی جائے جیسا پولوس رسول لکھتا ہے۔ (کورنتھین کا ۱۴۔ باب ۱۹۔ آیت) + میں کلیسیا میں پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں ان دس ہزار باتوں سے جو کسی بیگانی زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ نہایت قدیم زمانہ سے انجیل کے ترجمے بڑی آزادی سے کئے گئے اُنمیں سے اب بھی بہت سے موجود ہیں اور وہ اصل عبارت کی قایم کرنے میں بڑے مطلب کے ہیں کیونکہ جب ایک مرتبہ ترجمہ ہو چکا اور دور دراز ملکوں میں وہ ترجمے پھیل گئے اور شاید عیسائی گرجا کے مختلف فرقوں میں کام میں آئے تو اُنکو بدلنا یا کسی پچھلے یونانی نسخہ سے اُنکو مطابق کرنا گو کوئی شخص جعل سازی سے یہہ کرنا بھی چاہتا نا ممکن ہو گیا تاہم ان سب ترجموں میں جنمیں سے بعض دوسری صدی تک کے ہیں اُنمیں محمد صاحب کے زمانہ سے اسقدر پہلے کے ہیں وہی تعلیم پائی جاتی ہے جو آجکل کی انجیل میں موجود ہے مثلاً مسیح کی صلیبی موت کا انجیل میں صرف اشارہ ہی نہیں ہے۔ میری غرض یہہ ہے کہ صرف اسطور پر اشارہ نہیں ہے جس سے کوئی یہہ فرض کر سکے کہ اسبات کے یقین کرنے کا مجاز حاصل کرنے کے واسطے چند آیتیں جعل سازی سے زیادہ کر دی گئی ہیں۔ بلکہ عہد جدید کی تمام تعلیم کی بنیاد اُسی پر قایم ہے برخلاف اسکے محمد صاحب نے قرآن میں اس امر کا انکار کیا ہے اسلئے ہم قدیم ترجموں کیطرف اس بات کے دیکھنے کے واسطے کہ ان میں کیا بیان ہے رجوع لاتے ہیں اور ہر حالت میں مسیحی کلیسیا کی تعلیم سے مطابق پاتے ہیں اور اُنسے یہہ ثابت ہوتا ہے کہ محمد صاحب اسبات سے ناواقف تھے اور قرآن ایک بیکار کتاب ہے +

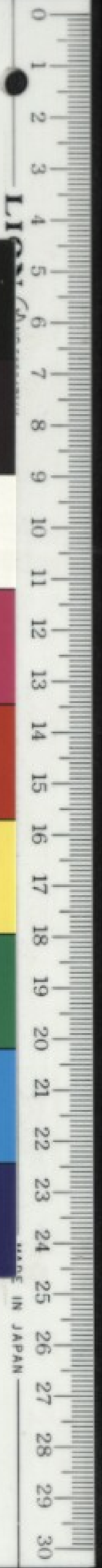
تیسرے انجیل کے فقرے جو قدیم مصنفوں کی کتابوں اور ان کتابوں میں جو عام بندگی کے وقت عیسائی کام میں لاتے تھے پائی جاتی ہیں۔ اُنسے بھی انجیل کے صحیح اور اصلی ہونے کی ایک بڑی شہادت ہمکو حاصل ہوتی ہے بلاشبہ اگر پرانے نسخے یا پرانے ترجمے آجتک نرہتے تو بھی ہم اُس تیسرے وسیلہ سے انجیل کے بڑے حصہ کی صداقت قایم کر سکتے تھے میری انجیل کے ان فقروں سے غرض ہے جو پہلے زمانہ کے

عیسائی بزرگوں کی تصنیفات میں پائی جاتی ہیں بلکہ بعضوں کی تصنیفات جو ایسی پرانی ہیں کہ دوسری صدی کے شروع میں لکھی گئیں۔ (اور اس لئے یہہ مصنف مسیح کے بعض شاگردوں کے ہم عصر تھے مثلاً یوحنا کے جو بہت بڑی عمر کا ہو کر مرا اور افسس میں رہتا تھا) ابتک موجود ہیں اور انسے ہمکو دو قسم کی شہادت حاصل ہوتی ہے اول تو یہہ کہ جو انجیل ہمیں پائی جاتی ہے اسنا پر نہیں جو محمد صاحب نے قرآن میں لکھا ہے بلکہ جو انجیل رائج الوقت میں مندرج ہے بالکل یہی ہے مثلاً مسیح کا گناہوں کے واسطے کفارہ ہونا اُنکی تعلیم کی ایک ضروری بنیاد ہے دوسری یہہ بات ہے کہ وہ اکثر انجیل کی آیتوں کا اپنی تعلیم کی تشریح میں اسطرح حوالہ دیتے ہیں جیسے واعظ کرتے ہیں اگر انجیل مستعمل ہو اور یہہ حوالے اسقدر ہیں کہ جب وہ سب جمع کئے جاویں تو ہم یہہ پاتے ہیں کہ تقریباً سب (میں یہہ نہیں کہتا کہ بالکل سب خصوصاً وہ مقامات تو سب ہی جو عہد جدید کی بڑے بڑے عقائد سے تعلق رکھتے ہیں اسطرح ہمکو دستیاب ہو سکتے ہیں اور ایسی آیتیں تو جیسا یوحنا کے تیسرے باب سولھویں آیت میں ہے کہ خدا نے دنیا سے ایسا پیار کیا وغیرہ کو تو مختلف مصنفوں نے مختلف کتابوں میں بیسیوں دفعہ لکھا ہے اور جب ہم پھر اس بیان کو جو اس طرح حاصل ہوتا ہے انجیل اور قرآن کے حال سے مطابق کریں تو ہم پاتے ہیں کہ ہر حالت میں اس سے انجیل کا صحیح ہونا اور قرآن کا غلط ہونا ثابت ہوتا ہے اس لئے ان تین کا جن سے یعنے پرانے نسخوں ترجموں اور حوالوں سے ہم یہہ بات ثابت کر سکتے ہیں کہ اس زمانہ کی انجیل اور سب سے پہلے کی لکھی ہوئی انجیل مضمون میں بالکل مطابق ہے لیکن شاید اب بھی کوئی راضی نہو اور یہہ سوال کرے کہ خدا نے ایسی تدبیر کیوں نہ کی کہ معجزہ سے انجیل کی اصلی عبارت قائم رہتی اور اسمیں ذرا سی بھی غلطی نہ ہونے پاتی

ایسے سوال کا میں خیال کرتا ہوں کہ پورا پورا جواب نہیں ہو سکتا اکثر جب ہم اپنی حالتوں پر نظر ڈالتے ہیں یا دنیا کی حالت پر جو ہمارے گرد ہی دیکھتے ہیں تو ہمیں یہہ خیال گذرتا ہے کہ جیسا اب حال ہے اس سے بہتر ہو سکتا اور ہم یہہ سوال اپنے دل سے پوچھنے کی طرف راغب ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے انکا انتظام اسطرح کیوں کیا اُسطرح کیوں نہ کیا لیکن ایسے سب سوالوں کا سچا جواب اس بات کو خیال میں رکھنے سے حاصل ہو سکتا ہے کہ دنیا میں جو جو باتیں ہیں اور نیز ہمارے دل میں جو باتیں ہیں اُنسے ہم کسقدر کم واقف ہیں اور خدا کا علم اور اسکی محبت کیسی کامل ہے جب ہم اسبات کو یاد رکھیں گے تو ہم اس انتظام کی دانائی میں جو ہماری بہبودی کے واسطے خواہ جسم سے تعلق رکھتی ہو خواہ روح سے خدا تعالیٰ نے کیا ہے کم دخل دینا چاہیں گے لیکن موجودہ حالتمیں میں تین باتیں کہونگا جو اگرچہ اس مشکل کو بالکل رفع نہیں کرتیں تاہم میں خیال کرتا ہوں کہ ہمیں اسبات کے دیکھنے کی قابل کرتی ہیں کہ ہمارے ساتھ خدا کا اسطرح کا برتاؤ (یعنے انجیل کو کامل طرح سے ہمپر ظاہر کرنا اور پھر بھی زمانہ آیندہ میں اسکو اسطور پر کہ اصل عبارت میں غلطی نہو جائے معجزہ سے نہ بچانا)۔ اور برتاؤ سے جو کہ خدا انسان کے ساتھ کرتا ہے اور جو ہمارے حق میں بہت بہتر ہے بالکل مطابق اور موافق ہے (۱) اول تو یہہ بات جسطرح خدا نے انسان کو پیدا کیا اسکے بالکل موافق ہے خدا تعالیٰ نے انسان کو کامل اور گناہ سے بالکل آزاد پیدا کیا پھر بھی اُسنے اپنی قدرت کاملہ سے یہہ نہ کیا کہ انسان کو ہمیشہ کے لئے گناہ سے آزاد رکھے بعض اوقات ہم اپنے دل سے یہہ سوال کرتے ہیں کہ خدا انسان کو گناہ کیوں کرنے دیتا ہے بیشک اُسکو اسبات کے روکنے کی طاقت حاصل ہے اور اگر یہہ بات ہے تو کیا یہہ بہتر نہ ہوتا کہ وہ ایسا نکرتا تو

اس بات کو ثابت کرنے میں کہ خدا تعالیٰ نے ایسا کیوں کیا اور انسان کو فعل مختار کیوں بنایا جس سے اگرچہ انسان کا گناہ کرنا تو ممکن ہو گیا تاہم اس امر کے سبب سے انسان کے لئے یہہ بات بھی ممکن ہو گئی کہ وہ روحانی زندگی میں اس سے برتر رتبہ حاصل کر سکے جسقدر کہ وہ اس حالتمیں جب اُسکو یہہ آزادی عطا نہ ہوتی حاصل کر سکتا ان باتوں کو ثابت کرنے میں بڑا وقت صرف ہوگا اور علاوہ ازیں ان باتوں سے کچھ تعلق بھی نہیں ہے بالفعل جس امر سے مجھے تعلق ہے وہ یہہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کے ساتھ جو اشرف المخلوقات ہے اور جسکو اُسنے اپنی صورت پر بنایا ہے ایسا ہی کیا اور اسلئے اگر اُسنے اسی طور سے جسطرح سے کہ انسان کے ساتھ کیا اپنی کتاب مقدس کے باب میں بھی کیا تو کچھ جائے تعجب نہیں ہے*

(۲) دوسرا میں یہہ یقین کرتا ہوں کہ ہم عیسائیوں کو خدا کا بڑا مشکور ہونا چاہئے کہ اُسنے اسطرح کیا خواہ ہمکو اس سے صرف اسیقدر فائدہ ہوا ہو کہ ہم الفاظ کی پرستش سے بچے جو یہودیوں میں ایسا بڑا نقص ہے پولوس رسول لکھتا ہے حرف مار ڈالتا پر روح جلاتی ہے ۲۔ قرنتھیون ۳:۶۔ اور جب یہہ بات ہے تو کیا ہمیں مشکور ہونیکا سبب حاصل نہیں ہے کہ اصل عبارت میں تھوڑا سا فرق ہو جانے سے ہم الفاظ کی پرستش سے بچ گئے اور اپنی توجہ مطلب کیجانب لگانیکو راغب ہوئے جسمیں یعنے مطلب میں جب ہم انجیل کی تمام تعلیم کو جمع کریں تو ان فرقوں سے ذرا بھی اثر نہیں ہوتا کیا خدا کی نظر میں ہمارا یہہ حال بہت بہتر نہیں ہے بہ نسبت اس حال کے یعنے مضمون کی جانب سے مردہ ہونا اور الفاظ کی غلامی کرنی جسکے سبب سے مسلمان یہہ یقین کرتے ہیں کہ قرآن کے الفاظ کو جاننا مطلب کی نسبت زیادہ ضروری ہے اور نماز اس زبان میں ادا کرتے ہیں جس زبان کو انہیں سے بہت سے نہیں سمجھتے اور جسکے سبب سے اُنہیں صرف آواز کی فرق سے یا کسی فقرہ کے پڑھنے



کی طرز سے یا اسوجہ سے کہ وہ آواز سے پڑھا جاتا ہے یا ہوائے کیسے کیسے سخت مباحثہ ہوئے ہیں اور خون ریزیاں وقوع میں آئی ہیں*

(۳) پہلے پرچہ میں میں نے اسبابات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ خدا مذہبی معاملے میں ہم سے اعتقاد چاہتا ہے اور یہہ بھی میں نے ثابت کیا ہے کہ اعتقاد اور علم میں کیا فرق ہے یعنے یہہ کہ ہم اعتقاد کے سبب سے دوسرے کی سند سے اس چیز کو جسکو ہم خود منطق کی دلیلوں سے بالکل ثابت نہیں کر سکتے قبول کرتے ہیں اور یہہ امر اس اصول کی ایک مثال ہے جسطور پر مسیح کے زمانہ سے آجکے دن تک وہ لوگ جو اسپر یقین لانا نہیں چاہتے ہمیشہ کوئی نہ کوئی اعتراض کرتے ہیں اعتقاد نہ لانے کے لئے کوئی نہ کوئی عذر کرتے ہیں جبکہ وہ جنکے دل پاک اور محبت والے تھے ان کو خوب یقین ہو گیا یہہ ہی حال انجیل کے معاملے میں اب ہے اگر کوئی شخص اسکو قبول کرنا نہیں چاہتا تو ان چھوٹے چھوٹے فرقوں سے فایدہ اٹھاتا ہے اور انکو اس کے قبول نہ کرنے کی وجہ بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ جب مجھکو یہہ بات خوب اچھی طرح سے ثابت ہو جاوے گی اور انہیں ذرا بھی شک نہیں رہیگا کہ انجیل کی سچی تاریخ کیا ہے تو میں یقین کرونگا اور اسوقت تک نہیں کرونگا یعنے اعتقاد کے بجائے علم کا خواستگار ہے*

ان لوگوں کے واسطے جو یقین کرنے کو راضی ہیں بہت کافی اور وافر دلائل دونوں بیرونی اور اندرونی موجود ہیں اندرونی دلیل تو پاک دل کے جو انجیل کے مطلب کی آپ ہی دیتی ہے شہادت دیتی ہے جیسے نیک نہاد یہودیوں نے مسیح کی باتیں سنکر اسکی کلام کی شہادت دی تھی (یقیناً کبھی کسی آدمی نے اسطرح کلام نہیں کیا جیسا یہہ کرتا ہے) اور جیسا میں یقین کرتا ہوں بیرونی شہادت بھی موجود ہے یعنے وہ تین قسم کی شہادت جسکا ابھی میں نے اوپر ذکر کیا ہے اور جس سے انجیل کی صداقت ان لوگوں کو ثابت ہو سکتی ہے جو یقین کرنا چاہتے ہیں انکو نہیں جو ماننا نہیں چاہتے*

اخبار و تاروں کے متفرق

لنڈن ۱۸- جنوری فرانس نے مصر کی بابت جو دوسری تجویز کی اسمیں بوطلین اسٹرلنگ قرضہ کا ذکر ہے اور سلاطین سے ضمانت چاہی ہے اور ساڑھے تین فی صدی تک لگو ہوا آمدنی ملک تحقیق کرنے کے لئے کمیشن کی تقرری درکار ہے*

لنڈن ۱۹- جنوری حسن فہمی پاشا کل یہاں داخل ہوئے آسٹریا- جرمن روس نے انگلش تجاویز خزانہ مصر کا جواب بھیجا ہے- طرز جواب سے دوستی پائی جاتی ہے مگر فرانسیسی تجاویز سے اتفاق کیا گیا ہے تجویز ہے کہ انگلستان از آزادانہ آمد و رفت بحری نہر سویز کے لئے کانفرنس مقرر کرے*

لندن ۱۸- جنوری جہاز روندر میر جو زنکو بج جاتا تھا مقام ڈنگنس کے کنارے پر اڑ کر تباہ ہو گیا جو لوگ اس میں تھے سب بچ گئے*

لنڈن ۱۹- جنوری قسطنطنیہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطان نے حکم دیا کہ چھہ ہزار ترکی فوج جا کر مسوع پر قبضہ کرے*

شنگھائی ۱۸- جنوری گیارہ چینی جنگی جہاز آج یہاں سے روانہ ہوئے شاید نوچو میں فوج سوار کر کے فارموسا پہنچاینگے*

قاہرہ ۱۸- جنوری افسر جرگہ کیا لش کوسٹی میں آیا اور اطاعت قبول کی*

کلکتہ ۱۹- جنوری ڈیوک اور ڈچز کنیاٹ کل بارکپور گئے تھے جہاں ہر ہفتہ وایسرائے جایا کرتے ہیں- ہر رائل ہائنس کے لئے آج جو جلسہ ناچ ہوگا غالباً بہت سے لوگ اسمیں ہونگے اس لئے کہ چندہ خوب وصول ہوا ہے- ویسرائے لیڈی ڈفرن لفٹنٹ گورنر لیڈی ٹمپل ریورس ٹامسن اور تمام معززین موجود ہوں گے*

بموجب انتظام حال ڈیوک اور ڈچز کل شام میرٹھ کو روانہ ہونگے- کپتان ٹیمس ڈاکٹر محکمہ مخبری ہندوستان دورے پر روانہ ہوئے*

لفٹنٹ گورنر سالانہ جلسہ چرچ مشنری سوسائٹی میں جمعہ کو شریک ہونگے*

بمبئی ۱۹- جنوری کل پروفیسر ورڈ سورتھ کے بنگلہ میں بجماعت کثیر اہل ہند جلسہ منعقد ہوا- تجویز یہہ تھی کہ ہر ہفتہ انگلستان کو ضروری اور اہم معاملات پولیٹیکل وغیرہ کی اطلاع کے لئے تار خبر پر خبر دیجایا کرے علی الخصوص اسواسطے کہ ٹیمس کے نامہ نگار کلکتہ سے اہل ہندوں در بارہ تعلقات اور خواہشات ہندوستانیوں کے نہایت غلط بیانی کی ہے- فوراً چندہ کی فہرست قائم ہوئی اور یہہ گفتگو ہوئی کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم پارلیمنٹ میں شکایت کریں کہ بہت سے قوانین اور شاہی اعلان سے جو کچھ وعدے ہوئے تھے پورے نہیں ہوئے*

لنڈن ۱۶- جنوری فرانس نے مصر کے متعلق انگریزی تجاویز کے برعکس جو تجویزیں پیش کی ہیں وہ کل برٹش گورنمنٹ کے پاس پہنچیں- آسٹریا- جرمنی- اور روس فرانس کی تائید میں ہیں*

قاہرہ ۱۵- جنوری سر ہربرٹ سٹیوارٹ ۱۹- سہا زر فوج شتر سواران ۳۵- رجمنٹ اور ناول برگیڈ کے ساتھ ۱۲- ماہ حال کو جکدول میں پہنچے با ستثنا ۵ ۲ رجمنٹ کے جو چاہات جکدول کی حفاظت کریگی باقی فوج ۱۴- تاریخ کو المطامع کی طرف روانہ ہو گئی اور امید ہے کہ کل وہاں پہنچ جائیگی- خبر ہے کہ المطامع میں کچھہ باغی جمع ہو رہے ہیں- غالب گمان ہے کہ نامل برگیڈ ان کشتیوں پر جو آدمی سوار کریگا- جو جنرل گارڈن کے پاس المطامع میں پہنچینگے اور وہاں سے روانہ خرطوم ہوں گے*..

لنڈن ۱۷-جنوری آئیندہ ہفتہ کو اُن تجاویز پر غور کرنے کے لئے جو مصر کے متعلق گورنمنٹ فرانس نے پیش کی ہیں کونسل وزارت کا جلسہ منعقد ہوگا +

لارڈ ڈفرے صاحب جدید گورنر بمبئی شروع مارچ میں انگلستان سے بمبئی کیطرف روانہ ہونگے +

رنگون ۱۷-جنوری رنگون کے قریب آج اور دو ڈکیتی ہوئے ہیں جس سے سخت نقصان ہوا۔ وجہ اسکی یہہ ہوئی کہ ڈکیتوں کے پاس تمام ہتھیار تھے +

لنڈن ۲۰-جنوری پلٹن ۱۰ اور پلٹن ۴۹ کو مصر سے سفر جانے کا حکم گورنمنٹ سے صادر ہوگیا ہے +

برلن ۱۹-جنوری شہنشاہ ولیم پلنگ سے اٹھ نہیں سکتے۔ اس حالت سے موجب سخت تشویش کا ہے +

بمبئی ۲۲-جنوری ۲-فروری کو گورنر بمبئی ایک عمدہ تقریب پر کلکتہ تشریف لیجاینگے +

کلکتہ ۱۷-جنوری سہ پہر کو ڈیوک اور ڈچز آف کناٹ اور لیڈی ڈفرن نے پالو کا کھیل جو اسٹاف وائسرائے اور مہاراجہ کوچ بہار اور انکے ساتھیوں میں ہوا ملاحظہ فرمایا۔ اسٹاف وائسرائے میں لارڈ ولیم براسفرڈ۔ کپتان باربرٹو۔ کپتان برن۔ کپتان گاڈن تھے اور دوسری طرف مہاراجہ میجر ڈیوڈسن۔ پورٹل۔ یلٹن۔ مسٹر چزلن ین لانسر رسالہ۔ کپتان اور تین انڈین کمانڈنگ تھے۔ اسٹاف نے بازی جیتی +

آج صبح تمام فوج کی پریڈ ہوئی اور مصنوعی جنگ کمانڈر انچیف ڈیوک اور وائسرائے اور تمام تماشائیوں کے روبرو بڑی صفائی اور دلیری سے ہوئی +

جو جلسہ کل شام کو گورنمنٹ ہوس میں ہوا اُسمیں بہت سے لوگ زرق برق لباس زیب تن کئے ہوئے موجود تھے +

لنڈن ۱۸-جنوری مسٹر اسٹیڈ ممتد پیش پر ایڈیٹر اخبار ورلڈ کو دربارہ لیبل ارل لانسڈیل کے چار مہینے کی قید کی سزا ملی تھی۔ ورا ٹرنی جنرل نے بھی اُسکو بحال رکھا +

بالامرغاب ۲۲-جنوری کپتان پیکاک اور مسٹر برک یہاں سے تین روز بعد بشرطیکہ موسم موزوں رہا دشت چہل۔ اندخوی۔ خواجہ صالح کو روانہ ہونگے مرچک ہوتے ہوئے جائینگے۔ اور شبرغن۔ میمنہ کی طرف سے واپس آئینگے +

کپتان مبٹ لینڈ یہاں آج داخل ہوئے۔ کپتان گور کپتان تھالبٹ کل داخل ہونگے +

پنجدیہ سے ساٹھ میل شمال مقام امام بخش میں ایک روسی تھانہ ہوا ور بہانہ یہہ ہو کہ روسیوں کے لئے رسد جمع کرتے ہیں +

خاص گروہ کمیشن اُسوقت تک یہاں رہیگا جب تک جنرل لمسڈن سرخس میں پہنچکر جنرل زیلی نائے سے گفتگو نکرلیں +

کلکتہ ۲۰-جنوری ڈیوک اور ڈچز آف کناٹ کے اعزاز میں جو بال گزشتہ شب ٹون ہال میں دیا گیا اُس میں بہت کامیابی ہوئی حاضرین کا بڑا انبوہ تھا۔ کل ہائیر نگل پارٹی اور ڈیوک اور ڈچز آف کناٹ مع اسٹاف کے چندر نگر تشریف لے گئے آج رات جناب ممدوح میرٹھ کو مراجعت فرما ہونگے +

لنڈن ۲۰-جنوری ۱۰۷-رجمنٹ کو مصر جانے کا اور ۴۹-رجمنٹ کو سواکیم جانے کا حکم ملا ہے +

بمبئی ۲۲-جنوری مسٹر جیمس فرگسن صاحب ۲۷-مارچ کو روانہ انگلستان ہونگے۔ اور یہہ اجازت صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ گورنمنٹ کا چارج کونسل کے ممبر اعلیٰ کو دیجائیگی +

رنگون مسٹر ہولٹ ہیلٹ مولمین میں پہنچ گئے جمعہ کو یہاں ہونگے۔ اور مجوزہ برہما سیام ریلوے کی نسبت لوکل گورنمنٹ سے صلاح و مشورہ کرینگے +

لنڈن ۲۱-جنوری کیبنٹ کونسل کے کل کے اجلاس میں فرانس کی تجاویز متعلقہ مصر پر طول طویل بحث ہوئی۔ اور زیادہ بحث کرنے کے لئے آج پھر اجلاس ہوگا۔ آج صبح اخبار **ڈیلی نیوز** نے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں بیان کیا ہو کہ ان تجاویز کو بعد بڑی اصلاح و ترمیم کے مزید نامہ و پیام کے لئے بطور مبنا قبول کیا جائیگا +

قاہرہ ۲۰-جنوری لارڈ وولسلی نے تار دی ہو کہ ایک دستہ کیولری نے ہداب سے بربر کیطرف گرداوری کی اور کہیں کسی مخالفت سے سابقہ نہیں ہوئی +

برلن ۲۱-جنوری شہنشاہ ولیم کی صحت کی نسبت تازہ ترین خبر یہہ ہو کہ ہز میجسٹی کی علالت شدت زکام کی وجہ سے ہو +

قاہرہ ۲۱-جنوری ہمارے پندرہ سو آدمیوں نے جنرل سر ایچ سٹوارٹ کے ماتحت ۱۷-ماہ حال کو مطامع کے ۲۳ میل اسطرف دس ہزار باغیوں پر فتح نمایاں حاصل کی۔ اب فوج مطامع پر چڑھائی کر رہی ہو۔ انگریزی جانب سے ۹-افسر اور ۶۵ آدمی مقتول اور ۹-افسر اور ۸۵-آدمی مجروح ہوئے اور دشمن کے آٹھ سو آدمی مارے گئے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۰ جنوری ۱۸۸۵ء

دہلی بارش ۱۰ انچ ہوئی۔ صحت اچھی ہو۔ فصل ربیع امید اچھی ہو۔ نرخ اجناس قدرے ارزان ہوتا جاتا ہو +

حصار صحت اچھی ہے۔ فصل ربیع کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس قدرے ارزان ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بخار قریب التمام جاتا رہا ہے۔ حال کی بارش سے فصل ربیع کی حالت اور ترقی ہوگئی ہے۔ نرخ اجناس رفتہ رفتہ ارزان ہوتا جاتا ہے +

جالندھر بارش نہیں ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

سیالکوٹ صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور مکتسر میں ۹/۱۰ انچ اور زیرہ میں انچ بارش ہوئی۔ فصل اور صحت کی حالت اچھی ہے۔ نرخ اجناس قدرے ارزان ہوتا جاتا ہے +

لاہور بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل ربیع اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ۱/۲ ۲ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس قدرے ارزان ہوتا جاتا ہے +

شاہپور بارش سارے ضلع میں ہوگئی ہے۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان صدر میں ۱/۲ انچ بارش ہوئی صحت اچھی ہے۔ فصل ربیع کی امید عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

ڈیرہ اسمعیل خان بارش ۱۲/۱۶ انچ ہوئی صحت اور فصل ربیع کی امید عمدہ ہے +

پشاور بارش ۳/۱۰ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

کیفیت عام

ضلع انبالہ میں مرض بخار قریب التمام رفع ہوگئی ہے۔ باقی کل اضلاع میں صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ مسٹر اٹرابرم

ڈین صاحب اسسٹنٹ کمشنر جب رخصت فرلو سے واپس تشریف لاوینگے تو لاہور میں تعینات کئے جاوینگے۔

میجر لارنس صاحب بہادر رمسٹر کٹ جج راولپنڈی بطور ایڈیشنل ڈویزنل جج امرتسر بجائے مسٹر ٹی۔ اے وکنس صاحب سپیشل ڈیوٹی پر مقرر کئے گئے ہیں اور صاحب ممدوح بجائے اُنکے ڈویزنل بنچ کے جج مقرر کئے گئے ہیں +

کارروائی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ

صیغہ مال

نمبر ۹۰۷۔ مورخہ ۴۔ دسمبر ۱۸۸۴ء

پڑھا گیا +

سرکلر ہند حسب ذیل مجاریہ گورنمنٹ عالیہ ہند صیغہ مال و زراعت

سرکلر نمبر ۱۰۹/۱۷-۴۰ نمائش

انتخاب کارروائی گورنمنٹ عالیہ ہند صیغہ مال و زراعت (عجائب خانجات و نمائش ہائے) مورخہ ۲۔ اکتوبر ۱۸۸۴ء مقام شملہ +

پڑھی گئیں +

چٹھی منجانب جناب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نمبر ۱۰۵۔ مورخہ ۱۳۔ جولائی ۱۸۸۴ء چٹھی موسومہ جناب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نمبر ۱۰۔ مورخہ ۲۰۔ اگست ۱۸۸۴ء و سرکلر نمبر ۱۰۲/۱۷-۱۰ نمائش مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۸۸۴ء بنام گورنمنٹ ہائے مقامی و حکام صوبجات۔ چٹھی موسومہ جناب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نمبر ۱۳۔ مورخہ ۲۳۔ ستمبر ۱۸۸۴ء۔ سرکلر نمبر ۱۰۶/۱۷-۱۰ نمائش مورخہ ۲۹۔ ستمبر ۱۸۸۴ء بنام گورنمنٹ ہائے مقامی و حکام صوبجات چٹھی موسومہ گورنمنٹ بنگال ۱۰۸۰/۱۷-۱۰ نمائش مورخہ ۲۹۔ ستمبر ۱۸۸۴ء +

رزولیوشن۔ گورنمنٹ عالیہ ہند نے بتوسط جناب مستطاب معلی القاب جناب سکرٹری آف سٹیٹ ہند عالیجناب

شاہزادہ ویلز کی تحریک پر اس نمائش میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے جو زیر اہتمام شاہی کمشنران ۱۸۸۶ء میں بمقام لنڈن منعقد ہوگی۔ اس نمائش کی غرض جیسا کہ شاہزادہ موصوف فرماتے ہیں یہہ ہوگی کہ باشندگان جزائر برطانیہ کو وہ تمام بے انتہا وسایل صنعت و حرفت دکھلائے جاویں جو انکو ملک ہند و دیگر ممالک زیر حکومت جناب ملکہ معظمہ میں حاصل ہیں +

۲۔ لوکل گورنمنٹوں اور حکام صوبجات کو اس معاملہ میں گورنمنٹ ہند کے ساتھ کارروائی کرنے کے لئے ہی لکھا گیا ہے۔ اور اب گورنمنٹ ہند کا منشا یہہ ہے کہ عوام الناس ممالک ہند کو اس امر سے واقف کیا جاوے کہ اب انکو اس ملک کی پیداوار صنعت و حرفت و دستکاری کے کامل طور پر دکھلانے کا موقعہ دیا جائیگا +

۳۔ یہہ نمائش شروع ماہ مئی ۱۸۸۶ء میں بمقام جنوبی کنسنگٹن کھولی جاوے گی۔ اور ہندوستان کی تمام نمائشی اشیاء انگلستان میں یکم جنوری ۱۸۸۶ء سے پہلے پہنچنی چاہیئیں +

۴۔ جبتک شاہی کمشنران سے اور ہدایات نہ پہنچیں یہہ نہیں کہا جا سکتا کہ کن شرائط پر اور کتنی کتنی جگہ نمائش گاہ میں مل سکے گی لیکن مناسب یہہ ہے کہ نمائش کنندگان اپنی درخواستیں شرطیہ جلدتر اس پتہ پر بھیجدیں جو حکام مقامی مقرر کریں۔ بدین لحاظ جو درخواستیں یکم مارچ ۱۸۸۵ء سے پہلے پہنچ جاوینگی انکو ترجیح دیجاویگی مگر معلوم رہے کہ یہہ ضرور نہیں کہ جتنی جگہ کی درخواست کیجاوے وہ پوری ہی ملجاوے اور نیز یہہ کہ اگر کسی شخص کو جگہ کرایہ مقررہ پر بھی منظور نہو تو اسکو اختیار رہیگا کہ اپنی درخواست منسوخ کرے +

۵۔ کل خط و کتابت نمائش کی نسبت افسر مہتمم شاخ نمائش دفتر گورنمنٹ عالیہ ہند صیغہ مال و زراعت سے

نام ہونی چاہیے حکم ہوا کہ ایک ایک نقل اس رزولیوشن کی لوکل گورنمنٹوں اور حکام صوبجات مندرجہ جانب کو بدین غرض ارسال کیجاوے کہ رزولیوشن مذکور کو اپنے

مدراس	ممالک متوسط ہند	اپنے گزٹ میں مشتہر کریں
بمبئی	برٹش برہما	اور انگریزی و اردو اخباروں
بنگال	کرگ	کو اطلاع عام کے لئے ارسال
صوبجات شمال مغربی و اودھ	آسام	کریں اسکے ساتھ وہ
پنجاب	ریذیڈنٹ	یہ بھی درج کریں جسپر
	حیدرآباد کا سکرٹری	جگہ کے لئے درخواستیں
	متعلقہ صوبہ برار	آنی چاہییں +

یہہ بھی حکم ہوا کہ یہہ رزولیوشن گزٹ آف انڈیا کے ضمیمہ میں مشتہر کیا جاوے +

رزولیوشن - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کلکتہ بالا کے دوبارہ اشاعت سے افسران سرکاری - لوکل بورڈوں اور عوام الناس کی توجہ اس موقعہ کیطرف دلانا چاہتے ہیں جو انکو لنڈن کی نمائش ۱۸۸۶ء میں پنجاب کی صنعت و حرفت و دستکاری اور پیداوار کے منفعت بخش اور موثر طریق پر دکھلانیکا حاصل ہے تمام درخواستیں جگہ کے واسطے صاحب پرنسپل میو سکول حرفت و صنعت واقعہ لاہور کیجز متمیں یا اس ضلع کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں بھیجنی چاہییں جس ضلع میں سائل سکونت رکھتا ہو - جو درخواستیں صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس پہنچیں صاحب موصوف کو چاہیئے کہ براہ راست اور فوراً صاحب پرنسپل میو سکول مذکور کے پاس بتوسط صدر بھیجدیں +

جو انتظام اشیائے نمائش کے جمع کرنے اور روانہ کرنے کے بارے میں کیا جاوے گا اسکی نسبت بعد میں اطلاع دیجاویگی +

حکم ہوا کہ کارروائی مذکورہ بالا پنجاب گزٹ میں مشتہر کیجاوے اور تمام اخبارات انگریزی و اردو کو اطلاع عام کے لئے بھیجی جاوے +

دستخط اے - جی - ٹامسن

قائمقام جونیر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

لودیانہ

بارش اور ابر نے روشنی کے میلہ کی رونق کو کمزور کر رکھا ہے اور بیرونجات کے اہل تجارت پیشہ کو بھی تکلیف ہے +

یہاں پھر ایک ناٹک کمپنی وارد ہوئی ہے اور اپنا تماشہ آجکل کر رہی ہے ٹھاٹھ تو بڑا تیار کیا ہے مگر اب ہمارے شہر کیحالت ایسی نہیں رہی ہے کہ اس کمپنی کا گذارہ ہو سکے - اور نہ ہمارے ممبران کے پاس اسقدر سرمایہ موجود ہے کہ کوئی تماشہ دیکھکر سو دو سو روپیہ انکو دیا جاوے - بیماری گذشتہ نے غریب و غربا کی حالت کو بڑا خراب کر دیا ہے اگر ہمارے شہر کی حالت خراب نہ ہوتی تو ہرگز شہر والے منفعت کی دوائی اور معنت کا علاج قبول نہ کرتے ایسے تماشے ہمارے شہر کی حالت کی بالکل مناسب نہیں ہیں - اور انسے اہل شہر خصوصاً نوجوانوں کو ایک خراب سبق ملتا ہے بہتر ہے کہ شہر والے کوئی ایسا بندوبست کریں کہ آئندہ سے کوئی ناٹک کمپنی لودیانہ میں نہ آوے +

ہم اپنے صاحبان ممبران کی توجہ شہر کی سڑکوں کی حالت کیطرف دلانیکے لئے لکھتے ہیں کہ شہر کے بہت سے گلی کوچے خستہ خراب حالت میں ہیں اور تھوڑی سی بارش سے شہر میں چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے گنجائش نکال کر سڑکوں کی درستی کرانی واجب ہے +

شہر کی بعض بعض سڑکوں پر آجکل بیکہ رات کو کھڑے رہتے ہیں اور انسے عام کو تکلیف ہے کوئی مناسب حکم ہونا چاہیئے +

ضرورت

گرلس بورڈنگ اسکول سیالکوٹ کے لئے ایک میٹرن کی جو اسکول میں رہنے اور رفانہ داری اور سلائی وغیرہ کی کام کو اچھی طرح دیکھ سکے اور لڑکیوں کی اچھی طرح خبرداری کر سکے ضرورت ہے تنخواہ لیاقت کے موافق دیجاویگی +

درخواست بمع سندات میرے پاس آنی چاہیے

المشتہر

مس ایل لکھین سپرنٹنڈنٹ گرلس بورڈنگ اسکول امریکن مشن +
سیالکوٹ

اشتہار

آجکل پادری اسکاٹ صاحب ساکن جہلم کو کسی واعظ انجیل درکار ہیں جو شخص کہ سند اپنی کارروائی کی عمدہ رکھتے ہوں پادری صاحب کی خدمت میں ارسال فرماویں +

الراقم

پادری اسکاٹ صاحب

جہلم +

چوہوں پر آفت

اسکے چوہے چوہیاں گبریلا - مکھیاں جھینگر چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض اور مچھلی گوفرسب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنیں - بی - ایس - میڈن کمپنی جنرل مرچنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں - پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا +